ریڈنگ کو واقعی اہمیت نہیں دی گئی' کیونکہ کتاب میں جابجا کمپوزنگ کی اغلاط قاری کے لیے تکدرِ خاطر کا باعث بنتی ہیں۔ کتاب کا ٹائٹل خوبصورت اور جلد مضبوط ہے۔

(۴)

نام کتاب : جمالِ انور (سوانح علامہ انور شاہ کاشمیری ؒ)

مصنف : مولانا عبدالقیوم حقانی

ضخامت : 300 صفحات ۔ قیمت : درج نہیں

ملنے کا پتہ: القاسم اکیڈمی' جامعہ ابوہریرہ' برانچ پوسٹ آفس خالق آباد نوشہرہ' سرحد پاکستان

مولانا عبدالقیوم حقانی درجنوں کتابوں کے مصنف ہیں۔ صاحبِ طرز ادیب اور زود نویس ہیں' انہیں اعاظمِ رجال کے سوانح لکھنے میں خصوصی دلچسپی ہے۔ اس سے قبل وہ مولانا عبدالحق' مولانا سید علی میاں' مولانا مفتی محمود' مولانا غلام غوث ہزاروی' مولانا محمد احمد اور مولانا محمد یوسف بنوری ؒ کے سوانح شائع کر چکے ہیں۔ اسی طرح وہ دوسرے کئی مشاہیر کے حالات پر مشتمل القاسم کے خصوصی نمبر بھی شائع کر چکے ہیں۔ ان کی تحریر میں سادگی اور سلاست نمایاں ہوتی ہے۔ ''جمالِ انور'' اُن کی تازہ ترین تصنیف ہے جو علامہ انور شاہ کاشمیری ؒ کے تذکرہ وسوانح پر مشتمل ہے۔

شاہ صاحب" دارالعلوم دیوبند کے معروف ترین علماء میں شمار ہوتے ہیں۔ وہ عبقری شخصیت اور یگانہ روزگار ہستی تھے۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں کمال کا حافظہ عطا کیا تھا' کتابوں کی کتابیں ان کے ذہن میں محفوظ تھیں۔ غیر معمولی حافظے کی بنا پر ضخیم کتابوں کے حوالہ جات اُن کے نوکِ زبان پر ہوتے تھے۔ جہاں ان کے اساتذہ میں شیخ الہند مولانا محمود حسن اور مولانا رشید احمد گنگوہی رحمۃ اللہ علیہما جیسے مشاہیر شامل تھے' وہاں مولانا محمد منظور نعمانی' مولانا اعزاز علی' مولانا بدر عالم' قاری محمد طیب اور مناظر احسن گیلانی ؒ جیسی عظیم شخصیات کو ان کی شاگردی کا شرف حاصل ہے۔ علامہ انور شاہ ؒ کو علوم حدیث کے ساتھ خصوصی شغف تھا۔ قادیانیت کے خلاف ان کی مساعی ناقابل فراموش ہیں۔ علامہ اقبال شاہ صاحب کے عقیدت مندوں میں شامل تھے۔ زیر تبصرہ کتاب میں مصنف نے علامہ انور شاہ کاشمیری کے سوانح حیات نہایت جامعیت کے ساتھ سمو دیے ہیں۔

کتاب کے گیارہ ابواب ہیں جن میں شاہ صاحب کی شخصیت کے مختلف پہلوؤں پر شایانِ شان روشنی ڈالی گئی ہے۔ جہاں شاہ صاحب تبحر علمی سے مالا مال تھے وہاں آپ کی سیرت اتباعِ سنت' سادگی' استغنا اور تواضع کی آئینہ دار تھی۔ مشاہیر کی زندگیوں کا مطالعہ قارئین میں حوصلہ' ہمت اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا کرتا ہے۔ علمِ دین کے طلبہ کے لیے خاص طور پر اس کتاب کا مطالعہ نتیجہ خیز ثابت ہوگا۔ کتاب میں کمپوزنگ کی کچھ اغلاط رہ گئی ہیں جن کی درستی ضروری ہے۔